## سوال

کیا نصرانی عورت مسلمان سے شادی کرے تو مہرلینا اس کا حق ہے

## جواب

الحمد للہ.

سب سے پہلے توہم سوال کرنے پر آپ کے شکرگزار ہیں ، اوردوسری بات یہ ہے کہ مہر کے موضوع میں داخل ہونے سے قبل اصل میں شادی کے حکم کے بارہ میں معلوم کرنا ضروری ہے ، کہ آیا مسلمان شخص کے لیے کسی غیر مسلم سے شادی کرنا جائز ہے کہ نہیں ؟

نمبر 689 اور (2527)

مسلمان شخص کے لیے اہل کتاب کی عفیف اورپاکباز عورت کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے ، اس پر اس سے عقد نکاح کے وقت حکم لگایا جائے گا کہ آیا وہ زنا اورفسق وفجور اورفحاشی ترک کرچکی ہے کہ نہیں ۔

اگر تووہ عفت وعصمت کی مالک ہواورپاک صاف ہو تو مسلمان کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے ، اوراس حالت میں عورت کواس کا مہر بھی ملے گا ، اصل میں ہم اس مشکل کو حل کرنے کے لیے آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اسلام قبول کرلیں اس لیے کہ اسلام پہلے تمام گناہوں اورمعاصی کی آلائشوں کو ختم کر

آپ اسلام قبول کرکے اپنے آپ کو آگ سے بچالیں گی اوردنیا وآخرت کی سعادت بھی حاصل کرلیں گی اورپھر اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اس سے شادی کرنے میں کسی بھی قسم کا شبہ باقی نہیں رہے گا ، اوراصل میں نہ ہی وہ مشکل رہے گی جس کا ذکر آپ نے سوال کیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کوھدایت نصیب فرمائے اورتوفیق اورنجات عطا فرمائے ، سلامتی تواس پر ہی ہے جوھدایت کی پیروی کرتا ہے ۔

والسلام علی من اتبع الھدی ۔

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

3025